سوال-....1
اگر کوئی خلہ میں مرجائے تو وہاں decompositionn کا عمل تو نہیں ہوگا تو پھر اس کی جسم کیا ہو گا اور کہا جائے گا؟

جواب
اگر لاش کو مرنے کے بعد بھی خلا میں چھوڑا جائے تو لاش پھٹ جائے گی کیونکہ لاش کے اندر بھی ہوا موجود ہوتی ہے جو دباؤ رکھتی ہے - خلا میں بیرونی دباؤ نہیں ہوتا اس لیے اندرونی ہوا کے دباؤ کی وجہ سے لاش پھٹ جائے گی - البتہ اگر سپیس سوٹ میں لاش کو رکھا جائے لیکن سپیس سوٹ سے آکسیجن نکال کر نائٹروجن بھر دی جائے تب آکسیجن کے نہ ہونے کی وجہ سے کوئی decomposition نہیں ہوگا اور بالفرض اس لاش کو سپیس سٹیشن سے چھوڑا جائے (جو زمین کے گرد گردش کر رہا ہے) تو وہ لاش ہمیشہ زمین کے گرد گھومتی رہے گی
تحرير قدير قريشي

سوال 2....

اگر پانی ہمیشہ اپنی سطح ہموار رکھتا ہے تو سمندر زمیں کے گرد کیسے لپٹا ھوا ہے؟؟ پانی نے زمیں کی طرح کرو شیپ کیوں لی؟ اسے تو سٹریٹ ہونا چاہیے؟

جواب

پہلے یہ چیز سمجھنے والی ہے کہ پانی اپنی سطح ہموار کیوں رکھتا ہے. زمین کی کشش ثقل چیزوں کو اپنے مرکز کی طرف کھینچتی ہے جس کے نتیجے میں ہر شئے زمیں کے مرکز سے اپنا فاصلہ کم سے کم کرنے کی کوشش کرتی ہے تاکہ اپنی پوٹینشل انرجی کو کم کر سکے. مائعات کے مالیکولز اپنے بہاؤ اور مناسب کوحیسیو قوتوں کی وجہ سے زمین کے مرکز سے فاصلہ کم کرنے کی کوشش میں اپنی سطح ہموار کر لیتے ہیں.زمین چونکہ گول گیند کی مانند ہے اس لئے اسکی سطح سے مرکز تک فاصلہ اور نتجتا" کشش ثقل یکساں کوتی ہے یوں پورے سمندر کی سطح کے مولیکیولز اپنی کم سے کم ممکن پوٹینشل انرجی پہ ہوتے ہیں. اب زمین کو خلا میں تصور کریں تو اندازا ہو گا کہ سمندر کی سطح پہ سب سے طاقتور قوتزمین کی کشش ثقل ہی ہے. زمین کے اووپر نیچے دائیں بائیں کوئی اتنی طاقتور قوت نہیں جو کشش ثقل کو قابو کر لیں تو پھر پانی کیوں ارد گرد خلا میں جائےگ؟

ہاں سورج اور چاند کی کشش ثقل بھی سمندر کی سطح پہ اثر انداز ہوتی ہے جس کے نتیجے میں مدوجزر پیدا ہوتا ہے لیکن یہ اتنی طاقتور نہیں ہوتی کہ سمندر کا پانی زمین کو چھوڑ کر خلا میں چلا جائے
تحرير شاهد چودري

سوال 3....
ایٹمیک ماس میں الیکٹرون ماس کیوں شامل کرتے ؟

جواب

ایٹم کا وزن الیکٹران، پروٹان اور نیوٹران کا ٹوٹل ہوتا ہے۔ ان میں پروٹان اور نیوٹران کا وزن برابر ہوتا ہے جب کہ الیکٹران کا وزن ان کے مقابلے میں 18000 گنا کم ہوتا ہے۔ اس لیئے اسکو وزن (اٹامک ماس) میں شامل نہیں کیا جاتا ۔ کیونکہ یہ ایسے ہی ہے جیسے ہاتھی اور اس پہ بیٹھی کوئی چڑیا وغیرہ ----- تو اب کل وزن بتاتے ہوئے صرف ہاتھی کا وزن ہی شمار کیا جاتا ہے کہ 2 ٹن، نہ کہ یہ کہا جاتا ہے کہ 2 ٹن اور آدھا پاؤ یا پاؤ چڑیا کا

سوال....4
سر درد کیوں ہوتا ہے؟

جواب۔
سر درد براہِ راست آپ کے دماغ یا بھیجے میں نہیں ہوتا۔ مختلف حصوں میں الگ الگ طریقوں سے درد ہوتا ہے۔ تاہم سب کا میجر میکانزم ایک ہی ہے۔ اور وہ یہ کہ ہمارے نوسی سیپٹرز جو کہ درد کو محسوس کرتے ہیں وہ فعال ہوجاتے ہیں اور نرو فائبر کے ذریعے پیغام بھیجتے ہیں نرو سیلز تک۔ پھر جوابی سگنل کے نتیجے میں اس حصے میں درد ہونا شروع ہوجاتا ہے۔
تحریر دل آرام

سوال 5.... تھکن کیوں ہوتی ہے؟

جواب۔
لیکٹک ایسڈ مسل فٹیگ پیدا کرتا ہے۔ درد لیکٹک ایسڈ کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ بلکہ جب آپ اپنی توانائی سے زیادہ کام کرتے ہیں تو انرجی گلوکوز سے ایروبک ڈیگریڈیشن کی بجائے این ایروبک ڈیگریڈیشن کے ذریعے ملتی ہے۔ عام حالات میں ملنے والی انرجی جو کہ گلوکوز کو توڑ کر حاصل ہوتی ہے، وہ پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ بناتی ہے۔ لیکن اگر مناسب آکسیجن نہ مل رہی ہو تو گلوکوز کا مالیکیول پورا نہیں ٹوٹ پاتا۔ نتیجتاً آدھے ٹکڑے ہوکر لیکٹک ایسڈ بن جاتا ہے جس سے تھکان کا احساس ہوتا ہے۔ جتنا لیکٹک ایسڈ بنے گا اتنا آکسیجن کا قرض جسم پر آئے گا۔ اور جب یہ آکسیجن جسم کو واپس مل جائے گا تو لیکٹک ایسڈ ختم ہو کر تھکن ختم ہو جائے گی۔
تحریر مزمل

سوال۔..6
زخم کہ اندر جو پیپ ہوتی ہے یہ کیا چیز ہوتی اس کا کیمکل نام کیا ہے؟

جواب۔
یہ پروٹین سے بنے وائٹ بلڈ سیلز ہوتے ھیں،، جراثیم سے لڑتے ہوئے جو سفید خلیے مر جاتے ھیں انہیں پیپ کی شکل میں جسم سے نکال دیا جاتا ھے

سوال 7....
وقت اگر Farward directionn میں حرکت کرتا ہے تو وقت کی رفتا کیا ہے اور کیا ہونی چاھی؟

جواب
یہ بیان کہ وقت کی رفتار ایک سیکنڈ فی سیکنڈ ہے ایک بے معنی بیان ہے - یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی کہے کہ ایک میٹر کی لمبائی ایک میٹر ہے - وقت کے بہنے کی رفتار کا بیان نظریہ اضافت کی رو سے وقت ی رفتار کیا ہے وقت کی رفتار روشنی کے رفتار کے برابر ھے...... یعنی اگر آپ 186000 میل فی سیکنڈ کے حساب سے حرکت کرو تو وقت کی رفتار زیرو ھوجائے گی جب ہم ساکن ہوتے ہیں تو گویا وقت روشنی کی رفتار سے سفر کر رہا ہے - جب ہم سو کلومیٹر فی گھنٹہ کے حساب سے سفر کرتے ہیں تو وقت کی رفتار روشنی کی رفتار سے سو کلومیٹر فی گھنٹہ کم ہو جاتی ہے -چنانچہ اگر ہم روشنی کی رفتار سے سفر کریں تو وقت کی رفتار صفر ہوجاتی ہے - لیکن وقت کی یہ رفتار اصل میں انفارمیشن کی ٹرانسمیشن کی رفتار ہے جو ایک سائنسی تصور ہے - ہم اسے عام تجربات پر لاگو نہیں کر سکتے - چنانچہ روزمرہ کے معمولات کے حوالے سے وقت کی رفتار کا بیان بے معنی ہے
تحریر قدیر قریشي

سوال 8....
کوانٹم پارٹیکل کی سطح پر جس چیز کو Spin سے تعبیر کیا جاتا ہے کیا وہ سچ مچ spin ہی ھے؟

جواب
جی نہیں کوانٹم پارٹیکلز لٹو کی طرح نہیں گھومتے - ان کی سپن ایک intrinsic propertyy ہے جس کا macro-world میں نہ تو کوئی متبادل موجود ہے اور نہ ہی ہم یہ جان سکتے ہیں کہ سپن کی حقیقت کیا ہے - لیکن سپن کی پیمائش کی جاسکتی ہے - اس کا نام سپن ایک غلطی کی وجہ سے پڑا - سائنس دانوں نے پچھلی صدی میں جب الیکٹران اور دوسرے ایٹمی ذرات کو دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ فوٹان کو اگر ایک دفعہ 'گھمایا' جائے تو وہ ویسا ہی دکھنے لگتا ہے جیسا آغاز میں (یعنی گھمانے سے پہلے) تھا - اس سے انہیوں نے یہ غلط نتیجہ اخذ کیا کہ فوٹون لٹو کی طرح گھوم رہا ہے اور اس خاصیت کو سپن کا نام دیا گیا - اسی طرح الیکٹران کے بارے میں یہ دریافت ہوا کہ اسے دو مرتبہ 'گھمایا' جائے تو وہ پہلے جیسا دکھنے لگتا ہے - اس پر الیکٹران کی سپن 2/1 قرار پائی - لیکن اب ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ ذرات لٹو کی طرح نہیں گھومتے لیکن جسے سپن کا نام دیا گیا تھا وہ ایک بنیادی خاصیت (intrinsic property) ہے جس کا کوئی متبادل بڑے اجسام میں موجود نہیں ہے۔
تحریر قدیر قریشي

سوال 10..9
سر میں خشکی کس وجہ سے ہوتی ہے اور سر کی خشکی کیسے ختم کی جا سکتی ہے؟
-
جواب۔ خشکی اصل میں سر کی جلد کے مردہ خلیے ھوتے ہیں جو جلد سے علیحدہ ہو کر خارج ہو رہے ہوتے ہیں ، خشکی کی بہت سی وجوہات ہیں ، کچھ فنگس کی انفکشن ، جراثیم ، خشک جلد ، الرجی . علاج کےلئے خشکی والے شیمپو استعمال کریں جن میں فنگس کے

خاتمے کے اجزا شامل ہوتے ہیں یا پھر ڈاکٹر کو دکھا کر 'انٹی فنگس' دوائیں لین
تحریر دل آرام

سوال 10 ....

کبھی کبھار ہماری کانوں میں اک آواز پیدا ہوتی ہے.. سیٹی جیسی آواز.. ایسا کیوں........ ؟

جواب

جب ہوا کے molecules کی vibrationn یعنی کہ آواز کان کے پردے سے ٹکراتی ہے تو یہ vibration ہمارے کان میں موجود auditory nerveمیں electrical current پیدا کرتی ہے (اور اس electrical signal کا pattern بالکل وہی ہوتا ہے جو ہوا کے moleculesیعنی اس وقت سنائی دینے والی آواز کا pattern ہوتا ہے .(auditory nerve کا کام اس electrical current کو دماغ تک لے جانا ہوتا ہے. یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم اگر باہر سے کوئی metal electrode داخل کرکے اس auditory nerve میں currentداخل کریں تو اس شخص کو آواز کا) perception ادراک) ہوگا جب کہ کوئی باہری آواز موجود نہیں ہوگی.
اگر اس nerve کے fibre کے گچھے (کسی رسی کے گچھوں کی طرح loosee (ہو جائیں تو ان loose سروں پر آس پاس کے neuronsسے آنے والے electrical signals موصول ہونے لگیں گے، جس سے ہوگا یہ کہ بغیر کسی باہری آواز کے ہمیں آواز سنائی دے گی یعنی یہ آواز neural noise کی وجہ سے سنائی دیتی ہے. اسے کہتے ہیں.Tinnitus
تحریر راحول

سوال 11
اس کائنا ت کا مرکز کیا ہو سکتا ہے؟ وہ پاور کیسی ہو سکتی ہے؟ بلیک ہول یا کچھ اور؟

جواب

اس کائنات کا کوئی مرکز نہیں ہے

سوال 12-

انسان کے مرنے کے بعد جو انسان کا سافٹ وئیر ہے، یعنی رُوح، وہ کہا ں جاتی ہے؟؟ اور یہ کہ رُوح کا وزن کتنا ہے؟؟ کیا ابھی تک کوئی ایسا تجربہ کیا گیا ہے کہ مرنے سے پہلے اور مرنے کے بعد، انسانوں کا وزن کیا گیا ہو؟؟؟؟.. 1- کائنات کا کوئی مرکز نہیں - تمام کی تمام موجودہ کائنات اس singularity کے اندر موجود تھی جس سے بگ بینگ شروع ہوا - چنانچہ کائنات کے کسی بھی نقطے کو کائنات کا مرکز تصور کیا جائے تو مشاہدہ اسے درست بتلائے گا

جواب

انسان کے مرنے سے پہلے اور فوراً بعد کے وزن میں کوئی فرق نہیں ہوتا - ایسا بہت سے تجربات سے ثابت کیا جاچکا ہے ..
تحریر قدير قريشي

.سوال 13
وقت کیا ہے ؟

جواب

سب سے پہلے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا.. اس عظیم خلا میں کسی دو آبجیکٹس کے بیچھ کا فاصلہ ہی وقت ہے جس کی پیمائش ہم (انگلش کا لفظ سی (کو اکائی بناکے کرتے ہیں .. اگر یہ دونو اجسام آپس میں جڑے ہوں اور ان کے بیچھ ذرہ بھی فاصلہ نہ ہو تو سمجھو وقت بھی نہیں ہوگا (یہاں یاد رکھیں ایک ایٹم میں بھی الیکٹرانز اور نیولکس کے بیچھ کافی فاصلہ ہوتا ہے.. اور نیوٹرانز اور پروٹان کے بیچھ بھی کچھ فاصلہ ہوتا ہے.. اس کے علاوہ پروٹان کے اندر موجود 3 کوارکس کے بیچھ بھی فاصلہ ہوتا ہے(
تحریر اختر شاہ

سوال ---14
زومبیز اور چڑیل کا کیا تصور ہے اور ان کی کیا سائنسی حقیقت ہے ؟

جواب-
ہر کلچر میں اس قسم کی مافوق الفطرت مخلوقات کے بارے میں قصے مشہور ہوتے ہیں - جس قسم کی مخلوق کے قصے اس کلچر میں مشہور ہوں، وہاں کے لوگوں کو صرف اسی قسم کی مخلوق ہی نظر آتی ہے - ہندوؤں کے ہاں بھوت پریت ہوتے ہیں، یورپ میں بدروحیں ہوتی ہیں، عرب میں عفریت ہوتے ہیں، ہمارے ہاں چڑیلیں ہوتی ہیں - ان مخلوقات کے بارے میں ہمیں بچپن سے ہی ڈرایا جاتا ہے چنانچہ یہی شبیہیں ہمارے ذہن میں بٹھا دی جاتی ہیں اور ان کا خوف تمام عمر طاری رہتا ہے - اندھیرے میں جب صاف نہیں دکھتا، ہمارا دماغ یہی تصور کرنے لگتا ہے کہ ہم وہی مخلوق دیکھ رہے ہیں جس کا خوف ہمارے ذہن میں بچپن سے ہوتا ہے - چنانچہ یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ ان مخلوقات کی کوئی حقیقت نہیں صرف یہ ہمارے اپنے خوف ہیں

اگر آپ انٹرنیٹ پر ریسرچ کریں تو آپ کو ایسی سینکڑوں مافوق الفطرت مخلوقات کے بارے میں معلومات مل سکتی ہیں جو مختلف کلچرز میں مشہور ہیں اور صرف اسی کلچر کے لوگون کو نظر آتی ہیں

میں چونکہ امریکہ میں مقیم ہوں جہاں ایسے پاکستنیون سے واسطہ پڑتا ہے جو اپارٹمنٹ کامپلکس میں رہتے ہیں لیکن ارد گرد کے اپارٹمنٹس میں امریکن لوگ رہتے ہیں - مجھے یہ بات بہت دلچسپ معلوم ہوتی ہے کہ ان پاکستانوں کو اپارٹمنٹ کامپلکس کے برآمدوں میں اکثر جنات یا باریش بزرگ نظر آتے ہیں لیکن ان کے کسی امریکی ہمسائے کو نہ تو کبھی کوئی جن نظر آتا ہے اور نہ ہی کوئی باریش بزرگ - اس سے آپ خود فیصلہ کر سکتے لیں کہ ان ہستیوں کی کیا حقیقت ہے

بعض شادی شدہ حضرات کا خیال ہے کہ انہیں جو چڑیلیں نظر آتی ہیں وہ ان کی اپنی ہی بیگمات ہوتی ہیں جو رات کو میک اپ کے بغیر ہوتی ہیں - تاہم میں اس سلسلے میں اپنی رائے محفوظ رکھنا چاہوں گا🙂
تحریر قدیر قریشي

سوال.----15
اکثر افراد کی تصویر دیکھنے کے بعد ذھن میں ابھارتا ھے کہ سوشل میڈیا پر ھر ایک تصویر خوبصورت دکھاہی دیتی ھے جبکہ آہی ڈی کارڈNICC پر ھر ایک کی تصویر عجیب سی آتی ہے - ایسا کیوں؟

جواب-
آئی ڈی کارڈ بنوانے کیلیے جتنے جتن کا سامنا اور بدمزگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس سے چہرے کے خدوخال بدل جاتے ہیں
اور انجانے پن کے تاثرات کے ساتھ ساتھ خود حفاظتی کے تاثرات بھی چہرے کی زینت بنے رہتے ہیں جھنجلاہٹ غصہ اور تھکاوٹ بھی جسکی وجہ سے انسان شکل قدرے بدل جاتی ہے
جبکہ اچھے ماحول میں انسان خوش تناؤ سے آزاد پرجوش ہوتا ہے اس لیے تصویر بھی ہنستی مسکراتی اور قدرے زندہ ہوتی ہے
جیسا منہ ہوگا ویسی ہی تصویر بھی ہوگی😊
-
مسلم اسلام راجپوت

سوال ---16
ہماری زمین پر چاروں اطراف سے مخلتف ستاروں اور کہکہشاؤں سے روشنی آ رہی ہے- ایسے میں سائنسدانوں کو یہ کیسے پتہ چلتا ہے کہ فلاں روشنی فلاں ستارے یا فلاں کہکہشاں سے آ رہی ہے؟

جواب-
بالکل اسی طرح جیسے آپ کسی سڑک کو رات کو دور سے دیکھیں تو آپ کو اس کی بتیاں ایک قطار میں نظر آئیں گی اگرچہ آپ انفرادی بلب نہیں دیکھ سکیں گے لیکن اگر آپ کسی اچھے کیمرے سے زوم کر کے دیکھیں تو انفرادی بلب بھی دیکھ پائیں گے - بڑی دوربینوں کے ذریعے ستاروں اور کہکشاؤں کو بھی اسی طرح زوم کر کے دیکھا جاتا ہے - فرق صرف یہ ہے کہ دور دراز کی کہکشاؤں سے بہت کم روشنی زمین تک پہنچتی ہے چنانچہ بہت دیر تک ایک ہی کہکشان کی تصویر بنائی جاتی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ روشنی اکٹھی کی جاسکے - چونکہ زمین گردش کر رہی ہے اس لیے آسمان پر کہکشاں کی پوزیشن رات بھر بدلتی رہتی ہے - دوربینوں کے زمین کی گردش کے مطابق حرکت دینا ہوتی ہے تاکہ کہشاں کی شبیہہ درست بنے
تحریر قدیر قریشي

سوال 17۔۔،،،،،
آج کل آسمان کا رنگ رات کو اکثر سرخ سا ہوجاتا ہے اس کی وجہ کیا ہے ؟

جواب۔
ایسا عموماً شام کے وقت ہوتا ہے اگرچہ صبح بھی طلوع آفتاب کے وقت مشرق میں آسمان سرخ ہوتا ہے - اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ فضا میں گرد و غبار کی وجہ سے زیادہ فریکوینسی کی روشنی کی شعاعیں زمین تک نہیں پہنچ پاتیں لیکن کم فریکونسی کی شعاعیں گرد و غبار سے گذذر سکتی ہیں اور زمین تک پہنچ جاتی ہیں - روشنی میں سرخ رنگ کی شعاعوں کی فریکونسی سب سے کم ہوتی ہے چنانچہ سرخ رنگ کی شعاعیں سب سے زیادہ پہنچتی ہیں اور آسمان سرخ نظر آتا ہے

دن بھر کی انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے شام تک گرد و غبار میں اضافہ ہوجاتا ہے جس وجہ سے شام کو آسمان پر سرخی زیادہ ہوتی ہے - دوپہر میں سرخی بہت کم ہوتی ہے کیونکہ دوپہر میں سورج سر پر ہوتا ہے اور اس کی شعاعیں کرہ ہوائی پر عموداً پڑتی ہیں یعنی کرہ ہوائی میں کم فاصلہ طے کرتی ہیں - اس کے برعکس صبح اور شام کے وقت شعاعیں ترچھی پڑتی ہیں اور یوں کرہ ہوائی میں زیادہ فاصلہ طے کرتی ہیں - اس وجہ سے زیادہ فریکونسی کی شعاعوں کے block ہوجانے کا امکان زیادہ ہوجاتا ہے
تحریر۔
قدیر قریشي

سوال --- 18
اگر ایک شخص کو جمائی آجائے تو ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو بھی جمائی کیوں آتی ہے ۔؟

جواب۔
جمائی کا یہ فیکٹر علمی تجسس کی دیرینہ مثالوں میں سے ہے۔ اب تک بھی اس پر کوئی حتمی تحقیق نہیں کی جاسکی۔ البتہ سابقہ تحقیقات میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس کا تعلق انسان کے ہمدردی محسوس کرنے کے جذبات کے ساتھ ہے۔ یہ جبلی طور پر سرزد ہوجانے والا عمل ہے۔ ہم جب کسی مینڈک کو کسی پتھر تلے دبا ہوا دیکھیں گے اور جان لینگے کہ وہ مررہا ہے تو پھر ہمارا ہمدردی محسوس کرنے کا جبلی جذبہ خود بخود بیدار ہوجائےگا تب ہم اس مینڈک پر سے پتھر ہٹا دینگے۔

اسی جبلت کے تحت تھکان یا بوریت کا خیال ہمیں متعدی جمائی کا شکار بناسکتاہے۔

البتہ جدید تحقیقات کے مطابق اس کا تعلق عمر اور آٹزم کے ساتھ بھی بہت گہرا ہے اور یہ کیفیت بعض انسانوں میں کم اور بعض میں زیادہ پائی جاسکتی ہے۔ چنانچہ ممکن ہے کہ اس کے لیے کوئی خاص ڈی این اے بھی ذمہ دار ہو۔
تحریر
ادریس آزاد

سوال،،19
اگر ایک لفٹ زمین پر گر رہی ہو اور اس میں موجود شخص لفٹ کے زمین پر ٹکرانے سے لمحہ بھر پہلے اوپر اچھل جائے اور لفٹ کے زمیں پر ٹکرانے کے بعد نیچے گرے تو کیا اسکی بھی وہی حالت ہو گی جو لفٹ کی ہوئی یا اسے کم چوٹ لگے گی کہ وہ زمین کے بہت نزدیک سے نیچے ؟

جواب
اگر کوئی لفٹ زمین پر گر رہی ہو تو جب تک وہ لفٹ ہوا میں ہے اس میں موجود شخص اپنے آپ کو weightless محسوس کرے گا یعنی لفٹ میں float کرے گا - لیکن جونہی لفٹ زمین سے ٹکرائے گی وہ انسان بھی زمین سے جا ٹکرائے گا - چنانچہ ٹکرانے سے فوراً پہلے اچھلنا ممکن نہیں ہوگا کیونکہ ٹکرانے سے فوراً پہلے بھی وہ float ہی کر رہا گا

اگر آپ اسی رفتار سے اوپر چھلانگ لگانا چاہیں جس رفتار سے لفٹ نیچے جا رہی ہے تو آپ کا سر لفٹ کی چھت سے ٹکرا کر پاش پاش ہوجائے گا

اگر لفٹ گر رہی ہو تو بہتر طریقہ یہ ہے کہ آپ لفٹ کی زمین پر لیٹ جائیں اور سر کے نیچے دونوں ہاتھ رکھ لیں - اس سے جب مومینٹم ٹوٹے گا تو اس کی قوت تمام جسم پر پھیل جائے گی - یوں فی مربع انچ قوت کم ہوگی اور چوٹ کا احتمال کم رہے گا - اگر آپ چھلانگ لگائیں گے تب بھی آپ کے زمین پر گرنے کی رفتار وہی ہوگی جو زمین کے ریفرنس فریم میں چھلانگ سے پہلے تھی - لیکن جب آپ چھلانگ لگا کر لفٹ کے فرش پر واپس آئیں گے تو تمام کی تمام قوت آپ کے پاؤں اور ٹانگوں میں جذب ہوگی جس سے ہڈیاں ٹوٹ جانے کا اندیشہ زیادہ رہے گا
تحریر قدیر قریشي

سوال - 20
انسانی دماغ کو آرام کی اشد ضرورت ہوتی ہے جس کیلئے انسان سوتا ہے --- کیا خلاء میں دوران سفر خلا باز سوتے ہیں یا نہیں ؟

جواب
سپیس میں بھی انسان کو اتنی ہی نیند کی ضرورت ہوتی ہے جتنی کہ زمین پر - البتہ سپیس میں چونکہ دن اور رات نہیں ہوتے اس لیے انسانی دماغ کنفیوز ہوجاتا ہے اور نیند کا پیٹرن خراب ہوجاتا ہے - اسی لیے سپیس میں خلا بازوں کو مقررہ وقت پر سونا اور جاگنا ہوتا ہے - عموماً جب نیند آ جاتے تب نہیں سویا جاتا
تحریر قدیر قریشي

سوال- 21
دور جدید میں کس field انقلاب برپا کیا ہے؟

جواب

اگر اثر انداز ہونے سے مراد یہ ہے کہ دنیا میں انقلاب کس fieldd نے برپا کیا ہے، تو میری رائے میں وہ ہیں
Electrical/Electronic Engineeringاور .Computer Science ان دو fields نے مل کر جس طرح دنیا کو تبدیل کیا ہے، اس طرح کسی اور field نے نہیں کیا.

میرے خیال میں کسی کو اگر 'جادو' سیکھنا ہو تو اسے electronics کو study کرلینا چاہیئے .چیزوں کی Automation سے لیکر smart phonesاور long distance communication تک یہ سب electrical /electronic engineering اور computerسائنس سے ہی ممکن ہو پایا ہے.

لیکن یہ یہاں یاد رہے ہیں کہ یہ دونوںfields ، خاص طور پر electronicss دوسری کافی ساری fields پر منحصر رہی ہیں، جس میں) quantum mechanics جو کہ بنیادی level پر electronic processes کی وضاحت کرتی ہے؛ mathematics کی مدد سے) اور) material sciences جو کہ electronic materials کی manufacturing اور chemistry سے deal کرتی ہے) وغیرہ شامل ہیں. تو ان دو fields کی progress کے پیچھے دوسری fields کا بھی بہت بڑا contribution ہے، جس کے بغیر ان دونوں fields کا لایا ہوا revolution ممکن نہ ہو پاتا.

اور ان سب ہی sciences کی backbone ہےmathematicss ، جس کے ذریعے قدرتی مظاہر کا آپس میں تعلق جان کر ہمیں predictکرنے کی ability مل گئی .Mathematics کو ہٹا دیں، تو ہم وہی medieval ages میں ہوتے.- راحول
تحریر
راحول

سوال 23
عورت کے سینے پے نیپل Breastt بچوں کو دودھ پیلانے کیلئے ہوتے ہے لیکن مرد کے سینے پے نپیل/ چھوٹے Breast کیوں ہوتیں ہے؟

مرد کی پیدائش کے عمل کی شروعات میں ہمیشہ ایکس کروموسوم ہی نشوونما پاتا ہے اور پہلے پانچ سے چھ ہفتے ہر شخص، جی ہاں ہر شخص عورت ہی کی طرح بنتا ہے اور پھر پینتیس سے چالیس دن کے بعد وائے کروموسوم ایکٹو ہوتا ہے، یوں زنانہ آرگنز کی تخلیق رک جاتی ہے اور مردانہ آرگنز کی تخلیق شروع ہوتی ہے- مردوں کے سینے پر نظر آنے والے یہ نپلز اسی پیچیدہ تخلیقی عمل کی چغلی کھاتے ہیں
تحریر – دل آرام